مطبوعات

مذہب وتمدن | تالیف مولانا سید ابوالحسن علی ندوی ۔ ناشر ادارۂ نشریات اسلام رحیم یار خاں (مغربی پاکستان)۔ صفحات ۱۲۸ ۔ قیمت ایک روپیہ آٹھ آنے۔

مولانا کی یہ تصنیف درحقیقت ایک علمی مقالہ ہے جو جامعہ ملیہ دہلی کی ایک مجلس میں ۱۹۴۲ء میں پڑھا گیا۔ اس کے بعد جامعہ ملیہ کی طرف سے ہی یہ مذہب وتمدن کے نام سے شائع ہوا اور جلد نایاب ہوگیا۔ اب اسے پاکستان میں ادارۂ نشریات اسلام رحیم یار خاں نے دوبارہ مصنف کی نظر ثانی کے بعد شائع کیا ہے۔

مولانا کی یوں تو ساری تصانیف ہی وقیع ہیں مگر یہ مختصر سا مقالہ طرز استدلال کے اعتبار سے ان سب میں امتیازی حیثیت رکھتا ہے اور خصوصاً ایک جدید تعلیم یافتہ نوجوان کے لیے

(بقیہ تعارف کتب)

بارے میں ذہن پر مرتب ہوتا ہے وہ ایک فاتح کا ہے۔ سیدنا عمر فاروق کی فتوحات ومہمات بلاشبہ تاریخ انسانی میں بہت بڑی اہمیت رکھتی ہیں اور یہ اُن کی فہم وفراست، تدبّر، قوتِ ایمانی کی زندہ شہادت ہیں۔ لیکن ان سے کہیں زیادہ اہم اُن کے وہ کارنامے ہیں جو انہوں نے لوگوں کے دلوں کو مسخر کرنے کے لیے سرانجام دیئے۔ اس لیے وہ فتوحات سے زیادہ توجہ کے مستحق ہیں لیکن کتاب کے فاضل مصنف نے انہیں بڑے اجمال کے ساتھ بیان کیا ہے۔

ان چند فروگزاشتوں کے علاوہ کتاب بڑی عمدہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کا مطالعہ کیا جائے۔ اس کتاب کے طابع اور ناشر مکتبۂ جدید نے اس کی طباعت کا بہت ہی زیادہ اہتمام کیا ہے۔ کتاب ۷۶۵ صفحات میں پھیلی ہوئی ہے اور قیمت بیس روپے ہے۔